Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۵ رجب ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۰ ہجرت ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۰ مئی ۱۹۸۰ء	نمبر ۱۱۴

اخبار احمدیہ

۔۔• ربوہ ۱۹ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت پہلے جیسی ہی ہے

احباب کرام اپنی نیم شبی دعاؤں میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔ اور خصوصی توجہ اور التزام سے مولا کریم شافی مطلق کے حضور اپنی تضرعات جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور ہر لحظہ اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ آمین

۔۔• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر سردرد اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپکو بابرکت لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

۔۔• خاکسار کے نواسے عزیزم افتخار احمد کا کار سے ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے جس کی وجہ سے (باقی

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ساتواں مرحلہ شروع ہوگیا

پہلے سے بھی بڑھ چڑھ کر احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنایئے

سویڈن، لنڈن، سرینگر، ناروے، سپین میں فنڈ کے شیریں ثمرات ظاہر ہوچکے ہیں

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا کرے

جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ بابرکت پیغام اس قابل ہے کہ ہر احمدی اس کو اپنے دل پر نقش کرے اور عہدیداران اور احباب جماعت اس فنڈ کو مضبوط بنانے کی خاطر ہمہ تن مصروف ہوجائیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی بجا آوری میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس بابرکت اور مقدس پیغام کا متن افادۂ احباب کے لئے دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ⁂ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الٰہی منشاء کو پورا کرنے اور غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی مہم کو تیز تر کرنے کی خاطر میں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے قیام کی تحریک کی تھی۔ جس پر دنیا بھر کے احمدیوں نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محبت و اخلاص اور پورے جوش و ولولہ کے ساتھ اس فنڈ میں وعدے لکھوائے اور مرحلہ وار ادائیگی شروع کردی۔

الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبۂ دین خاتم الانبیاءؐ کی صدی ہوگی۔ اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ اس صدی کا شایان شان استقبال کیا جائے۔

میں نے گزشتہ جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے ان افضال کا ذکر کیا تھا جو صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ پر ہوئے ہیں۔

۔o ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر

۔o لنڈن میں عالمی کسرِ صلیب کانفرنس کا انعقاد اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق کا پہنچنا۔

۔o سرینگر (جہاں حضرت مسیح علیہ السلام مدفون ہیں) مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر

۔o ناروے میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت اور مسجد کے لئے جگہ کی خرید

۔o سپین میں مسجد کے لئے زمین کی خرید اور حکومت سے مسجد تعمیر کرنے کی اجازت

۔o قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت۔

(باقی دیکھیں صہ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ رجب ۱۴۰۰ھ
۲۰ ہجرت ۱۳۵۹ ہش

خدائی جماعتوں پر افضالِ خداوندی کے ۲ خاص پہلو

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کلام الٰہی کی مثال ایک ایسے پاک درخت سے دی ہے جس کی جڑ بہت مضبوط ہو۔ یعنی زمین میں دُور دُور تک پھیلی ہوئی ہو اور جس کی شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہوں اور جو اپنے ربّ کے حکم سے ہر وقت اور ہمیشہ تازہ بتازہ طیّب و شیریں پھل دیتا رہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس نہایت ہی لطیف اور پُر معارف تمثیل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(ابراہیم آیات ۲۵، ۲۶)

ترجمہ:۔ (اے مخاطب) کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے۔ وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اس کی (ہر ایک شاخ) آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوتی) ہے وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا (تازہ) پھل دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے (ان کی ضرورت کی) تمام باتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے وحی الٰہی کی کیفیت اور اس کی پاک تاثیرات اور اس کے طیّب و شیریں ثمرات پر بہت ہی لطیف اور پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ اس میں ایک بہت طویل مضمون کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو اپنی ذات میں بہت ایمان افروز اور روح پرور تفصیلات پر مشتمل ہے۔ فی الوقت ہم اس طویل اور نہایت ہی لطیف مضمون کے صرف ایک پہلو کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ کلام الٰہی پر ایمان لانے والوں کی خدائی جماعت کی اپنی مثال بھی اُس کلام پاک کی پاک اور انقلاب انگیز تاثیرات کے نتیجہ میں ایک ایسے طیّب درخت کی ہوتی ہے جس کی جڑیں دُور دُور تک زمین میں پھیلی ہوئی ہوں اور جس کی شاخیں اتنی بلند ہوں کہ وہ آسمان تک پہنچی ہوئی ہوں اور جو ہر وقت تازہ بتازہ پھل دے رہا ہو۔ جڑوں کے زمین میں دُور دُور تک پھیلنے سے مراد یہ ہے کہ خدائی جماعت دنیا میں خوب پھلتی پھولتی ہے۔ رفتہ رفتہ لوگ اس میں داخل ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اَصْلُهَا ثَابِتٌ کے مطابق ایک وقت ایسا آتا ہے کہ لوگ فوج در فوج آ داخل ہوتے ہیں حتیٰ کہ ان کی کثرت تعداد دوسروں کی نگاہ میں عجیب نظر آنے لگتی ہے اور وہ اس پر حیرت کا اظہار کرنے لگتے ہیں۔ لیکن محض کثرت تعداد اپنے اندر کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔ اہمیت اس بات کو حاصل ہوتی ہے کہ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ کے تحت ان سب لوگوں کا خدا تعالیٰ کے ساتھ پختہ تعلق ہوتا ہے اور اس تعلق کا ثبوت تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا کے مطابق دعاؤں کی قبولیت کی شکل میں ہر وقت اور ہر آن ظاہر ہو رہا ہوتا ہے اور خدائی جماعت کے افراد دعاؤں کی قبولیت کے تازہ بتازہ اور طیّب و شیریں پھل سے ہر لحظہ اور ہر آن لطف اندوز ہو رہے ہوتے ہیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مذکورہ بالا آیات میں بیان کردہ بہت وسیع مضمون کے اس پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کلمۂ طیّبہ کی مثال ایک ایسے درخت سے دی ہے کہ جس کا تنا مضبوط ہو اور اس کے نتیجہ میں اس کی شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں یعنی ایک طرف تو سچے مذہب کے پیرو اپنی کثرتِ تعداد کے لحاظ سے ساری دنیا میں پھیل جائیں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ اس کے ماننے والوں کو اتنی برکت دے کہ آسمان تک اس کی شاخیں پہنچ جائیں۔ یعنی ان کی دعائیں کثرت سے قبول ہونے لگیں اور ان پر آسمانی انوار اور برکات کا نزول ہو۔ یہی فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ کے معنے ہیں کہ جو شخص آسمان پر جائے گا وہ خدا تعالیٰ کے قریب ہو جائے گا۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کا کوئی جسمانی وجود نہیں اس لئے اُس کے قریب ہونے کے یہی معنے ہو سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اس کی دعائیں سُنے گا۔ حدیثوں میں بھی آتا ہے کہ مومن جب رات کو تہجد کے وقت دعائیں کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کی قبولیت کے لئے آسمان سے اُتر آتا ہے۔"

(الفضل ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء)

الغرض اَصْلُهَا ثَابِتٌ کے مطابق خدائی جماعت کے افراد کو بڑھاتا اور پھیلاتا چلا جاتا ہے اور فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا کے مطابق وہ انہیں اپنے قرب سے نوازتا ہے اور دعاؤں کی قبولیت کی شکل میں تازہ بتازہ طیّب و شیریں پھلوں سے انہیں مسلسل نواز رہا ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے اس دُہرے فضل کے نتیجہ میں خدائی جماعت کے افراد پر دو اہم فرض عائد ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ وہ تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ حق کو دنیا میں پھیلاتے چلے جائیں تاکہ حق پرستوں کی تعداد دنیا میں بڑھتی چلی جائے اور دوسرے یہ کہ وہ اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور مسلسل دعائیں مانگتے رہیں اور کبھی اور کسی حال میں بھی دعائیں مانگنے سے غافل نہ ہوں تاکہ وہ قبولیتِ دعا کے طیّب و شیریں ثمرات سے مسلسل لطف اندوز ہوتے رہیں۔ چنانچہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ساتھ ہی ان دونوں اہم فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"میں اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ انسان دنیا میں پیدا بھی ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں لیکن قومیں اگر چاہیں تو ہمیشہ کے لئے زندہ رہ سکتی ہیں۔ پس تمہیں اپنی قومی حیات کے استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرنی چاہیئے اور نسلاً بعد نسلٍ اسلام اور احمدیت کو پھیلانے کی جدوجہد کرتے چلے جانا چاہیئے ...... ہماری جماعت کو اپنی تبلیغی کوششیں وسیع سے وسیع کرتے چلے جانا چاہیئے۔ .... (دوسرے یہ بھی) ضروری ہے کہ تمام جماعت کے اندر اخلاص پیدا ہو تاکہ اس کی دعائیں خدا تعالیٰ سُننے لگ جائے۔ احمدی جماعت کا کوئی حصہ ایسا نہ ہو جس کی دعائیں خدا تعالیٰ کثرت کے ساتھ قبول نہ کرے۔ پس تبلیغ بھی کرو اور دعائیں بھی کرو تا اللہ تعالیٰ احمدیت کو غیر معمولی ترقی عطا کرے۔"

(الفضل ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء بحوالہ مشعلِ راہ صفحہ ۹۱۰-۹۱۱)

الغرض خدائی جماعتوں پر افضال خداوندی کے دو خاص پہلو یہ ہوتے ہیں کہ ایک طرف ان جماعتوں کے افراد تعداد میں بڑھتے چلے جاتے ہیں دوسری طرف خدا تعالیٰ کا قرب انہیں نصیب ہوتا چلا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں ان کی دعائیں بکثرت قبول ہونے لگتی ہیں۔ افضالِ خداوندی کے ان دو خاص پہلوؤں کے لحاظ سے ان پر دو فرض عائد ہوتے ہیں۔ اوّل یہ کہ وہ تبلیغ اشاعت کے کام میں منہمک ہو کر حق پرستوں کی تعداد میں اضافہ کرتے چلے جائیں۔ دوسرے یہ کہ وہ اپنی کامیابی کے لئے دعاؤں سے کبھی غافل نہ ہوں تا خدا تعالیٰ کے ساتھ ان کا تعلق مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور اس طرح ان کا جماعتی وجود ایک ایسے شجرۂ طیّبہ کی شکل اختیار کرے جو اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا کا صحیح معنوں میں مصداق ہو اور ہمیشہ مصداق بنا رہے۔

دعا کی حقیقت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"لیکن یہ مت سمجھو کہ دعا صرف زبانی بک بک کا نام ہے بلکہ دعا ایک قسم کی موت ہے جس کے بعد زندگی حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ پنجابی میں ایک شعر ہے ؎

جو منگے سو مر رہے ۔ مرے سو منگن جا

دعا میں ایک مقناطیسی اثر ہوتا ہے وہ فیض اور فضل اپنی طرف کھینچتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۶۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گالی گلوچ ۔ ایک سنگین جرم

مکرم رفیق احمد صاحب نعیم، ڈیرہ غازی خان

اسلام کا حقیقی مقصد دراصل دنیا میں ایک ایسے پر امن اور پاکیزہ معاشرے کا قیام ہے کہ جس میں رہنے والے تمام افراد اسلامی سیرت و کردار کے دلکش پیکر ہوں۔ اخلاق فاضلہ کا مرقع ہوں۔ اور ہر معمولی اور غیر معمولی برائی کے خس و خاشاک سے ان کے دل کا آئین مکمل طور پر پاک ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام اخلاق حسنہ اور افعال شنیعہ کا بالتفصیل ذکر فرمایا ہے اور ان کی جزا یا سزا بھی مذکور ہے جو ان اعمال کے نتائج کا نام ہے۔

گالی گلوچ انہیں افعال قبیحہ میں سے ایک ہے۔ یہ بظاہر معمولی مگر نتائج کے اعتبار سے بہت بڑی اور خطرناک برائی ہے۔ اسے حقیر سمجھ کر انسان اس کی پرواہ نہیں کرتا لیکن اس کا زہر نفس انسانی میں اثر انداز ہوتا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ ضمیر کچل کر انسان اپنی روحانیت اور انسانیت کو ناقص کرتا چلا جاتا ہے ایسے لوگ غیر مستقل مزاج۔ ہیچ۔ ناکارہ اور ناقابل اعتبار ہو جاتے ہیں اور ان کی روحانیت غارت ہوتی چلی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ بعض علماء نے تصریح کی ہے کہ انسان جس گناہ کو صغیر جانے وہ اس کے حق میں کبیرہ بن جاتا ہے۔ یہی بات حدیث نبوی ؐ سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ صغیرہ گناہوں کے بارہ میں طلب رخصت نہ کرے کیونکہ ان پر مسلسل عمل ہی انہیں کبیرہ بنا دیتا ہے۔

گالی دینے والا آپے سے باہر ہو کر جذبات کی رو میں بہتے ہوئے انسانیت اور شرافت کے اعلیٰ مقام سے اس قدر گر چکا ہوتا ہے کہ اسے دراصل معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جنون کی سی کیفیت ہوتی ہے اور وہ ضبط نہیں کر سکتا حالانکہ گالی اصل میں مدمقابل کو اس بات کی دعوت دینے کے مترادف ہوتی ہے کہ میں تمہاری ماں، بہن اور بیٹی یا اس قسم کے دوسرے تمام مقدس رشتوں کو بتا رکھی ہو گی میں سب کے سامنے ایک ایسے گھٹیا کردار میں پیش کر رہا ہوں جس سے ان کی عزت اور شرافت کی دھجیاں بکھر جائیں گی۔ وہ معاشرے میں بدنام ہو جائیں گی ان کا وقار جاتا رہے گا۔ تم اگر طاقت رکھتے ہو تو اس کا تدارک کرو۔ سننے والا اپنی عزت اور غیرت کی اس رسوائی کو برداشت نہیں کر سکتا بلکہ اس دعوت کو قبول کرتے ہوئے انہیں الفاظ میں بلکہ ان سے بڑھ کر لچر الفاظ میں بداخلاقی کا مظاہرہ کرتا ہے یہ دونوں تو پھر اس نکال کر آتش غضب کو ٹھنڈا کر لیتے ہیں مگر ان کی پاک دامن اور باحیا مائیں، بہنیں اور بیٹیاں گھر کی چار دیواری میں ان بے ہودگیوں سے ناآشنا محض ہونے کے باوجود بیٹھے بٹھائے بغیر کسی جرم کے انہی کی کرم فرمائی کے باعث رسوا ہو جاتی ہیں۔ یہ کتنا بڑا نقصان ہے جو گالی دینے والے کو بلاواسطہ اور اس کے خاندان کو بالواسطہ برداشت کرنا پڑتا ہے۔

یہ دور تو اخلاقی لحاظ سے اس قدر دیوالیہ ہو چکا ہے۔ اس میں رہنے والے افراد اس قدر اخلاقی پستی کا شکار ہو چکے ہیں کہ ملاقات کے وقت دو دوست سلام کی بجائے گالی سے اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔ گلیوں اور محلوں میں بچے اتنی بری بری گالیاں دیتے ہیں کہ بڑے ان کا تصور بھی نہیں کر سکتے یہاں تک بس نہیں بلکہ معاشرے کے بعض ذی شعور افراد بھی کچھ ایسے رویہ کے پابند نظر آتے ہیں اور اس کے بغیر کلام کو تشنہ سمجھتے ہیں۔ یہ کتنا سفلہ پن ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا"
لوگوں سے اچھی باتیں کہو۔

اچھی اور عمدہ بات صدقہ کا مقام رکھتی ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

"المسلم من سلم
المسلمون من لسانه
ويده"
مسلمان وہ ہے کہ دوسرے مسلمان جس کی زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں۔

زبان کی ایذا گالی دینا بھی ہے۔ ؎

"قد یلتام جرح السنان لکن
لا یلتام ما جرح اللسان"
نیزے کا زخم بھر جاتا ہے
مگر زبان کا زخم نہیں بھرتا
ہمیشہ تازہ رہتا ہے۔

اسلام کی تعلیم نہایت روح پرور اور فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسلام ہر جگہ اور ہر مقام پر اس بداخلاقی کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ کسی بڑے سے بڑے مرحلے پر بھی مسلمان کو گالی دینے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ تو اس بات کی بھی اجازت نہیں دیتا کہ مسلمان مشرکین کے بتوں کو گالی دے کیونکہ اس کا نتیجہ بہت خطرناک ہو گا۔ وہ غیر مسلم خدا تعالیٰ کے مقام سے ناواقفیت کی بنا پر اسے گالی دینا شروع کر دیگا۔ اور ایک مسلمان کے لئے توحید الٰہی سب سے بڑا عزت کا مقام ہے۔ وہ سب کچھ گوارا کر سکتا ہے اس کے ٹکڑے کر دیئے جائیں وہ اپنی تمام امیدوں سے محروم کر دیا جائے تو اسے کچھ پرواہ نہ ہو گی لیکن اس کے سامنے اگر خدا کی وحدانیت کو گالی دی جائے اور اس کی روح اور رگ و ریشہ میں سمائی ہوئی محبت الٰہی اور توحید کے لئے سچی غیرت کبھی گوارا نہ کرے گی۔ وہ اس کے لئے ہر اقدام کرنے پر تیار ہو جائے گا۔ لیکن اس موقعہ پر بھی حکم یہی ہے کہ:۔

"لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ
عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ"
(الانعام)

تم ان کو بھی گالی نہ دو جو اللہ تعالیٰ کے سوا خدا بناتے ہیں وہ نہ ہو عدم علم کی بنا پر اللہ تعالیٰ کو گالی دینا شروع کر دیں گے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی گفتگو میں اس قدر تلطف اور ترحم تھا کہ سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتا۔ حضرت انس رضی روایت کرتے ہیں کہ:۔

"لم یکن النبی ؐ سبابًا
ولا فحاشًا ولا لعانًا
کان یقول لاحدنا
عند المعتبۃ ماله
ترب جبینه"

اور یہ گالی نہیں بلکہ ایک دعا ہی ہے کہ اس کے دل میں عاجزی پیدا ہو۔ یہ معمولی سا ذکر ہے مگر بد دعا یا گالی نہیں۔

(بخاری کتاب الآداب)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"پس کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے اور خدا کے حرام کو ایسی بے باکی سے استعمال کرتا ہے کہ گویا وہ حرام اس کے لئے حلال ہے غصہ کی حالت میں دیوانوں کی طرح کسی کو گالی، کسی کو زخمی اور کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے .... سو وہ سچی خوشحالی کو نہیں پائے گا۔"

(کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان برائیوں اور ان کے اثرات سے محفوظ رکھے۔

(آمین!)

○

تحدیث نعمت

بفضل خدا تعالیٰ لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالصدر شرقی بلاک ربوہ مقامی لجنات میں اول قرار دی گئی ہے۔ تحدیث نعمت کے طور پر حلقہ کی صدر صاحبہ محترمہ بیگم صاحبہ مولانا عبد المالک صاحب نے پچاس روپے مساجد فنڈ میں جمع کراتے ہوئے اس حلقہ کی جملہ خواتین کے لئے دعا کی استدعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص و ایمان میں ترقی عطا کرے اور ان کی خدمات کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرتِ الٰہی کا ایک عجیب واقعہ

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم سابق مبلغ سپین)

اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ اسلام تمام ادیانِ باطلہ پر غالب آجائے گا اور قرآن کریم کی عظمت دنیا میں قائم ہو گی اور مخلوقِ خدا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کر کے آپ کے بتائے ہوئے صراطِ مستقیم پر گامزن ہو کر اپنے مولائے حقیقی کے آستانہ پر سربسجود ہو گی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"لیکن اب وہ (قرآن) ایک جنگی بہادر کی طرح نکلے گا۔ ہاں وہ ایک شیر کی طرح میدان میں آئے گا اور دنیا کے تمام فلسفہ کو کھا جائے گا اور غلبہ دکھلائے گا اور لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ کی پیش گوئی پوری کر دے گا اور پیش گوئی وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ کو روحانی طور سے کمال تک پہنچائے گا کیونکہ دین کا زمین پر بوجہ کمال قائم ہو جانا محض جبر و اکراہ سے ممکن نہیں دین اس وقت زمین پر قائم ہوتا ہے کہ جب اس کے مقابل پر کوئی دین کھڑا نہ رہے اور تمام مخالف سپر ڈال دیں۔ سو اب وہی وقت آگیا۔ اب وہ وقت نادان مولویوں کے روکنے سے رک نہیں سکتا۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۶۷)

جنوری ۱۹۷۳ء میں خاکسار سپین میں بطور مبلغ کے وارد ہوا اور زبان کے سیکھنے کے ساتھ ساتھ سنڈے مارکیٹ اور یونیورسٹی نیز پارکوں میں تبلیغ کا کام بھی شروع کر دیا۔ کثرت سے غیر ملکی اور انگریزی دان بطور سیاح کے آتے ہیں۔ شروع میں تبلیغ کا رُخ تقریبی طور پر انگریزی دانوں کی طرف رہا اور لٹریچر کی تقسیم اور سپینش زبان میں کچھ کچھ گفتگو سپینش لوگوں سے بھی ہوتی رہی۔ میں نے محسوس کیا کہ وفاتِ مسیح کے متعلق لٹریچر کے ذریعے پروپیگنڈا ہونا چاہیئے۔ چنانچہ ایک مضمون فروری ۱۹۷۳ء کے بلیٹن میں "کفنِ مسیح" کے زیرِ عنوان ترجمہ کروا کے سپینش زبان میں چھپوایا گیا۔ یہ ڈیڑھ فل سکیپ صفحات پر مشتمل مضمون تھا جس میں کفنِ مسیح کے متعلق ماڈرن تحقیق کو پیش کر کے نیز بائیبل کے حوالہ جات سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا وفات پانا ثابت کیا گیا تھا اور آپ کی آمدِ ثانی کی پیش گوئیوں کو پیش کر کے ثابت کیا گیا تھا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کے ذریعہ آپ کے لئے آپ کے زمانہ میں یہ پیش گوئیاں پوری ہو گئی ہیں۔ اس مضمون کا خاصہ ردِ عمل ہوا۔ یہاں تک کہ وزیرِ انصاف نے مبلغ انچارج کو سخت سُست بھی کہا لیکن اب جس کام کی ابتداء ہو چکی تھی اسے کون روک سکتا تھا۔ کثرت سے مطالبات اس موضوع پر لٹریچر کے متعلق ہونے لگے۔ چنانچہ اس ضرورت کو کسی قدر پورا کرنے کے لئے ایک چار ورقہ بعنوان

"حضرت عیسٰی علیہ السلام
بفضل اللہ تعالیٰ ملعون
نہیں تھے بلکہ ممسوح تھے"

چھپایا گیا اور سنڈے مارکیٹ میں اس کی تقسیم کی گئی۔ کثرت سے بذریعہ ڈاک ملک کے نامور اخباروں، رسالوں کے ایڈیٹر صاحبان اور نامور شخصیات کو بھجوایا گیا۔ یہ چار ورقہ ضرورت کے مطابق ہزاروں کی تعداد میں سائیکلوسٹائل کیا گیا اور تقسیم ہوا لیکن احباب کا مطالبہ بڑھتا گیا۔ کتاب "مسیح ہندوستان میں" چھاپنے اور شائع کرنے کی اشد ضرورت محسوس ہوتی کیونکہ سپینش لوگ کثرت سے اس موضوع پر مزید معلومات چاہتے تھے لیکن مشن میں اس کے متعلق مزید معلوماتی لٹریچر موجود نہیں تھا۔ "مسیح ہندوستان میں" کتاب کے شائع کرانے میں تاخیر ہوتی چلی گئی اور ضرورت اپنی جگہ قائم رہی۔ اسی اثناء میں خاکسار کو قبرِ مسیح کی فوٹو پر مشتمل ایک دو ورقہ انگریزی میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے زمانے کا شائع شدہ مل گیا یہ رسالہ ملک کے ۵۰۰ کے قریب اہم رسالوں اور اخبارات کو بھجوایا گیا اور کتاب "مسیح ہندوستان میں" بزبان انگریزی بھی مطالبے پر اکثر و بیشتر کو بھجوائی گئی۔ ادھر مشن کی طرف سے کتاب کے سپینش زبان میں چھاپنے میں تاخیر ہوئی اور اُدھر اللہ تعالیٰ نے اپنی تقدیر کو ایک اور رنگ میں حرکت دی۔ چنانچہ سپین کے ایک بڑے شہر بارسلونا کے ایک رسالے "Mundo Desconocido" یعنی "غیر جانی پہچانی دنیا" کے ایڈیٹر صاحب کو اس موضوع پر تحقیق کرنے اور کتاب لکھنے کی سوجھی چنانچہ انہوں نے جرمنی کے مشن سے بھی اس موضوع پر کتب منگوائیں اور خود بمعہ اہلیہ ہندوستان اور سری نگر کا سفر اختیار کیا۔ چنانچہ انہوں نے اس کا ذکر کیا ہے اور ہندوستان کی گرمی کا بڑے دلچسپ طریق میں نقشہ کھینچا ہے۔ وہ وہاں پر پروفیسر حسنین صاحب کو بھی ملے اور کتاب میں لکھے ہوئے تمام حوالہ جات کا خود بغور مطالعہ کیا اور جگہوں کا معائنہ کیا اور وہ بھی اسی نتیجہ پر پہنچے۔ چنانچہ انہوں نے سپین میں آکر اپنے رسالے کی دو اشاعتوں میں رنگین تصاویر کے ساتھ اس حقیقت کو بیان کیا۔ سنہ ۱۹۷۶ء ستمبر اکتوبر کی ان اشاعتوں کا خوب چرچا ہوا ساتھ ہی آپ نے اپنی کتاب زیرِ عنوان "حضرت عیسٰی زندہ رہے اور کشمیر میں جا کر فوت ہوئے" شائع فرما دی۔ اس کتاب میں آپ نے دیباچہ پروفیسر حسنین صاحب سے لکھوایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" پر اس کی بنیاد رکھی ہے اور جا بجا حوالے دیئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کے ساتھ ایک باب جماعت احمدیہ کے تعارف سے متعلق لکھا ہے اور آپ نے اس میں اب تک کی تمام تحقیقات کو جمع کر دیا ہے۔ آخر میں ایک حلفیہ بیان بھی شائع کیا ہے کہ میں نے خود مسیح علیہ السلام کی قبر کو ملاحظہ کیا ہے اور حوالہ جات کے دیکھنے اور مختلف جگہوں کے معائنہ سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ بنی اسرائیل کی گم شدہ بھیڑوں کی تلاش میں کشمیر تک نکل آئے اور یہاں آکر آپ نے شادی کی اور وفات پائی۔ (یہ کتاب اور رسالے خلافت لائبریری ربوہ میں موجود ہیں اور دیکھے جا سکتے ہیں)

خاکسار نے فوراً انہیں خط لکھا اور مبارکباد دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی نصرت اور تائید آپ کے ذریعہ سے کروائی ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ إِنِّي مُهِينٌ مَنْ أَرَادَ إِهَانَتَكَ کے تحت دینی اور دنیوی حسنات سے نوازے گا۔ آپ ثابت قدم رہیں۔ چنانچہ آپ نے اس کا جواب دیا اور اپنا ذاتی گھر کا پتہ مجھے مراسلت کے لئے بھیجا اور کتاب کی اشاعت کے بعد جو مشکلات انہیں درپیش ہیں اُن کا ذکر کیا کہ نامعلوم اشخاص کی طرف سے قتل کی دھمکیاں ٹیلیفون پر اور خطوط بھی موصول ہوتی ہیں اور ڈاک سنسر ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ بعد میں یہ کتاب بین بھی کر دی گئی لیکن کورٹ میں کر کے واگزار کروائی گئی۔ اس کا ترجمہ "Jesus died in Kashmir" کے نام سے انگلش میں بھی ہو چکا ہے۔ سپینش زبان میں یہ کتاب بڑی تعداد میں جنوبی امریکہ کے اُن پندرہ بیس ممالک میں جا چکی ہے جہاں سپینش بولی جاتی ہے اور ابھی وہاں ہمارے مشن قائم نہیں ہیں۔ مکرم اندریاس فائبر قیصر وہ خوش قسمت ہیں جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی تائید نصرت اس رنگ میں ظاہر ہوئی۔ سچ ہے تقدیرِ الٰہی ہے وہ چاہے تو اپنے دین کی تائید فاسقوں اور فاجروں کے ذریعہ سے بھی کرا سکتا ہے۔ مکرم اندریاس فائبر قیصر اپنے آپ کو بدستور عیسائی کہتے ہیں گو اس معاملہ میں ہم سے پورا اتفاق کرتے ہیں۔ آپ کو جون ۱۹۷۸ء کے پہلے ہفتے میں ہونے والی لندن میں مسیح کی صلیبی موت سے متعلق

(باقی ص ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ مرحوم کا ذکرِ خیر

(مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی فاضل ربوہ)

میرے ۴۲ سالہ دوست برادرم مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ فیکٹری ایریا ربوہ مؤرخہ ۲۳ اپریل ۱۹۸۰ء بروز بدھ ساڑھے دس بجے صبح ۷۱ سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی روز بعد نماز عصر مسجد مبارک کے غربی احاطہ میں مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی اور موصی ہونے کی بناء پر مرحوم بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

مرحوم کی صحت قریباً دو سال سے خراب چلی آرہی تھی۔ مختلف عوارض کے رنگ میں نمودار ہونے والی پیچیدہ بیماری کا بڑی ہمت اور صبر کے ساتھ مقابلہ کرتے رہے بالآخر تقدیر عام آ گئی اور وہ شخص جو عمر بھر شکست کے لفظ سے ناآشنا رہا، اس نے موت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو گلے لگا لیا ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

برادرم چیمہ صاحب مرحوم اپنے گاؤں عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ کے آس پاس مختلف دیہات میں بطور جے۔ وی ٹیچر بڑی محنت اور مستعدی سے فرائض انجام دیتے رہے۔ جو کلاس بھی آپ کے سپرد ہوتی اس کا نتیجہ ہمیشہ نمایاں رہتا جس کی وجہ سے افسرانِ تعلیم آپ کے کام اور آپ کی دیانت و قابلیت کے ہمیشہ مداح رہے۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد آپ کو پرائمری سکول کا ہیڈ ماسٹر بنا دیا گیا۔ پاکستان معرض وجود میں آنے کے چند سال بعد جب آپ ملازمت سے ریٹائر ہوئے تو کھیتی باڑی کے کام پر توجہ مرکوز کر دی۔ ۱۹۶۰ء میں خاکسار کی تحریک پر اہل و عیال سمیت ربوہ آ گئے اور مضافات ربوہ میں ٹھیکہ پر اراضی حاصل کر کے کاشت کاری میں جُٹ گئے اللہ تعالیٰ نے آپ کی لگن، بھرپور محنت، عمدہ صلاحیت اور عاجزانہ دعاؤں کو قبولیت بخشی اور آپ کے کام میں اس قدر برکت ڈالی کہ علاقہ کے ممتاز اور مثالی کاشتکاروں میں آپ کا شمار ہونے لگا۔ وفات کے وقت موضع پیلو وال سیداں متصل ربوہ میں سینکڑوں ایکڑ کے رقبہ میں وسیع کاروبار چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہوئے آس پاس کے اکّا دُکّا احمدیوں کو ساتھ ملا کر پیلو وال کے نام سے باقاعدہ جماعت قائم تھی جس کے صدر چیمہ صاحب مرحوم تھے۔

مرحوم کی دین سے محبت کا یہ عالم تھا کہ بڑا لڑکا جو دنیاوی کاموں میں آپ کا ممد و معاون ہو سکتا تھا میٹرک کروانے کے بعد اُسے خدمتِ دین کے لئے وقف کر دیا۔ مولوی فاضل اور شاہد پاس کرنے کے بعد آپ کے یہ فرزند مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب شاہد پاکستان کے مختلف حصوں میں بطور مربی فرائض ادا کرنے کے بعد آج کل گیمبیا (افریقہ) میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کی سعادت پا رہے ہیں۔ برادرم چیمہ صاحب مرحوم جہاں بھی رہتے اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ کی تعمیل کرتے ہوئے بڑے سلیقے اور مؤثر انداز میں اصلاح و ارشاد کے کام میں مصروف رہتے۔ بڑے مدلّل اور حکیمانہ رنگ میں بات کرنے کی خدا تعالیٰ نے صلاحیت عطا فرمائی تھی۔ کئی لوگوں کو آپ کے ذریعہ رشد و ہدایت نصیب ہوئی۔ ایک شخص سراج الدین نظامی نے بیعت کی تو لوگوں نے اسے گاؤں سے نکال دیا کہ اس ڈر سے احمدیت کو ترک کر دے گا۔ یہ بے آسرا ضعیف آدمی جس کے بیوی بچے یا کوئی اور رشتہ دار نہیں تھا، چیمہ صاحب مرحوم کے پاس عزیز پور ڈوگری پہنچا تو آپ نے اسے کہا میرے گھر کو اپنا گھر سمجھو اور یہیں رہو اور پھر ہمیشہ کے لئے ایک بے بس اور بے سہارا انسان کو اپنے گھر کا فرد بنا لیا اور جب آپ عزیز پور سے ربوہ منتقل ہوئے تو اُسے بھی ہمراہ لے آئے۔ مرحوم کی میّت کو غسل دیتے وقت، تابوت میں لٹاتے وقت، جنازہ کے ہمراہ جاتے ہوئے اور تدفین کے وقت اس شخص کا چہرہ بہت کچھ کہہ رہا تھا حیرت و غم کا مجسمہ بنا پتھرائی ہوئی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔ جنازہ کے ہمراہ چلتے ہوئے اس کے پاؤں لڑکھڑا رہے تھے۔ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے کہہ رہا ہو چیمہ صاحب آپ تو مجھے اپنے پاس رکھنے کے لئے لائے تھے۔ اب مجھے چھوڑ کر آپ خود کہاں جا رہے ہیں۔

عزیز پور ڈوگری جو "چیمیاں دا کھوہ" کے نام سے مشہور تھا ۱۹۴۷ء اور ۱۹۵۳ء کے فسادات میں "امن است در محبت سرائے ما" کا منظر بنا رہا۔ مرحوم کے سبھی عزیز و اقارب [illegible] ہوں سب کے سب جماعتی کاموں میں بڑے دلاور اور ہمہ وقت کمربستہ رہنے والے وجود ہیں۔ ان کی قیادت کا عَلَم ہمیشہ مرحوم کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔ خدا کرے کہ مرحوم کی وفات کے بعد آپ کے لواحقین بدستور صف بستہ اور متحد رہتے ہوئے خدمتِ دین کو فضلِ الٰہی سمجھتے رہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی صلاحیتوں میں وسعت پیدا فرمائے اور تقویٰ اللہ کی راہوں میں ان کے قدم آگے ہی آگے بڑھتے رہیں۔

جو شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں سینہ سپر رہا اور جس نے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد اور جملہ لواحقین کو معروف کاموں کے لئے آمادہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کے ساتھ اپنے فضل و کرم میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ اپنی جملہ نعمتوں سے اسے نوازا اور ساری مرادیں اسے دیں۔ مرحوم ذوق دعا سے سرشار تھے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات و انعامات کو یاد کر کے بڑے مسرور ہوتے۔ جب وہ اس دنیا سے رخصت ہوئے تو کوئی حسرت ان کے ہمراہ نہیں گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے "میں تیرے ماننے والوں کے نفوس اور اموال میں برکت ڈالوں گا۔" یہ وعدہ چیمہ صاحب مرحوم نے اپنی آنکھوں سے اور اپنے گھر میں بھی پورا ہوتے دیکھا۔ اپنی اہلیہ کے علاوہ پانچ قابل اور مستعد بیٹوں، تین بیٹیوں اور ۲۰ پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں سے پھلا پھولا اور مہکتا ہوا پُربہار گلستان چھوڑ "رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً" اپنے مولا کے حضور جا حاضر ہوئے۔

بُزدلی، کم ہمتی اور بغض سے مرحوم کو سخت نفرت تھی۔ مشکلات کا مقابلہ کرنے میں راحت محسوس کرتے تھے۔ دین کی باتیں سننے سنانے میں بڑی لذت پاتے تھے۔ احساناتِ الٰہی کو یاد کر کے اشک بار ہو جاتے مستحقین کی دیکھ بھال اور امداد ان کے لئے بڑی مسرت کا کام تھا۔

غرض مرحوم نے اپنے پیچھے بھی بڑی برکتیں چھوڑی ہیں اور اپنے ہمراہ بھی بہت کچھ لے کر گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے خاص قرب میں جگہ دے۔ اپنی رضا کی نعمتوں سے نوازے اور مرحوم کے لواحقین کو ایمان، تقویٰ اور اتحاد پر قائم رکھے۔ آمین

ایک عجیب واقعہ۔ بقیہ صفحہ ۱۲

بین الاقوامی کانفرنس میں پہلے دن مکرم پروفیسر ایف۔ ایم حسنین کے بعد دوسرے نمبر پر اپنا مقالہ پڑھنے کا موقع بھی ملا۔ (دیکھیں رسالہ تحریک جدید جولائی اگست ۱۹۷۸ء صفحہ ۵ تا ۷)

یہ ایک عظیم الشان تائید اور نصرت الٰہی تھی جس پر خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر اور حمد کی جائے کم ہے۔ تبلیغ کے میدان میں اللہ تعالیٰ اپنے عاجز بندوں کو ایسے نظارے دکھاتا رہتا ہے

○

ہر صاحب استطاعت احمدی کو الفضل ضرور خریدنا چاہیئے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مکرم	فاروق احمد خان صاحب کوکا کولا ایجنسی	اقصیٰ روڈ ربوہ	۲۷،۰۰	روپے
"	نذیر احمد صاحب ٹی سٹال	" "	۲۱،۰۰	"
"	فضل احمد و عبدالکریم صاحبان کوثر ٹی ہاؤس	" "	۲۵،۰۰	"
"	قریشی مبارک احمد صاحب مبارک کریانہ سٹور	" "	۸۴،۰۰	"
"	محمد لطیف صاحب آئس کریم فروش	" "	۱۰،۰۰	"
"	محمد اصغر صاحب چاٹ فروش	" "	۲۶،۰۰	"
"	محمد صدیق صاحب داؤد کراکری سٹور	ریلوے روڈ ربوہ	۴۹،۰۰	"
"	محمد طفیل صاحب سائیکل ورکس	" "	۴۷،۰۰	"
"	محمود احمد صاحب شمع سبزی ہاؤس	" "	۲۶،۰۰	"
"	شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب الائیڈ ٹریڈرز	" "	۲۶،۰۰	"
"	ملک عبدالحبیب صاحب ٹمبر مرچنٹ	" "	۳۲،۰۰	"
"	محمد رفیق صاحب سائیکل ورکس	" "	۱۲،۰۰	"
"	نصیر احمد صاحب نوید سٹوڈیو	" "	۱۳،۰۰	"
"	بابر جنرل سٹور	" "	۱۰،۰۰	"
"	سردار احمد صاحب توڑی فروش	" "	۵۰،۰۰	"
"	مستری عبدالرحیم صاحب آف تشکار	" "	۱۵،۰۰	"
"	مرزا محمد اسلم صاحب ٹمبر مرچنٹ	" "	۱۰،۰۰	"
"	منظور احمد صاحب بٹ کراکری سٹور	" "	۱۶،۰۰	"
"	شہزادہ محمد عثمان صاحب	ربوہ	۱۵،۰۰	"
"	میر نور الدین صاحب دارالنصر شرقی	ربوہ	۳۵،۰۰	"
"	قریشی مختار محمود صاحب کارکن وکالت مال اول	ربوہ	۱۱،۰۰	"
"	نعیم عابد صاحب میونسپل کمیٹی	ربوہ	۱۷،۰۰	"
"	معین الدین صاحب ٹھیکیدار	"	۱۰،۰۰	"
"	قریشی نصیر احمد صاحب معرفت قریشی مبارک احمد صاحب	اقصیٰ روڈ ربوہ	۱۰،۰۰	"
"	شیخ رفیق الدین صاحب ابن کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب	ربوہ	۱۰،۰۰	"
"	احمد جان صاحب آف ٹوپی دارالصدر غربی	ربوہ	۱۰،۰۰	"
"	خواجہ عبدالعزیز صاحب مالک مشین آٹا دارالنصر	ربوہ	۱۰،۰۰	"
"	صداقت احمد صاحب ڈوگر صداقت کلاتھ ہاؤس	ربوہ	۱۰،۰۰	"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا بھتیجا ملک طیب احمد اکمل ولد ملک کمال الدین اکمل ۱۲ رمئی کو کالج سے واپس آتے ہوئے بس میں سوار ہونے لگا تو گر گیا اور قضائے الٰہی سے فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

طیب احمد اکمل کی عمر ابھی اٹھارہ سال کی تھی اور شاہدرہ ویونگ سنٹر میں پڑھتا تھا اس کے والد میت لاہور سے ربوہ لے گئے جہاں نماز جنازہ کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

(ملک محمد اجمل، لائن سپرنٹنڈنٹ واپڈا انور احمدیہ مسجد دارالذکر علامہ اقبال روڈ لاہور)

پنج سالہ تعلیمی قرضہ حسنہ

یہ سکیم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر غریب، ذہین اور مستحق طلباء کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کے لئے ۱۹۵۴ء میں جاری کی گئی تھی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس سکیم کی ممبر شپ (بطور معاون) قبول فرمائیں اور سال میں دو تین اقساط کی صورت میں یا ماہانہ معقول رقوم مد "پنج سالہ تعلیمی قرضہ حسنہ" میں بھجوائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔ ان کی رقوم سال بہ سال جمع ہوتی رہیں گی اور اس میں سے اعلیٰ تعلیم کے لئے مستحق طلباء کو وظائف قرضہ حسنہ جاری کئے جائیں گے۔ پانچ سال کے بعد یہ رقم بتدریج واپس کی جا سکتی ہے۔

حسب استطاعت دوست اس سکیم میں شامل ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے منشاء مبارک کو پورا کرنے والے بنیں۔ ہم خرما و ہم ثواب۔

(ناظر تعلیم)

سہ روزہ سہ ماہی ریلی

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ کو اپنی پہلی سہ ماہی ریلی ۷، ۸، ۹ رمئی/۱۹۸۰ء کو منعقد کرنے کی توفیق دی۔ مورخہ ۷ رمئی کو بعد از نمازِ عصر مکرم مولانا جلال الدین صاحب قمر مبلغ سلسلہ نے ریلی کا افتتاح فرمایا۔

مورخہ ۸ رمئی کو بعد از نمازِ مغرب محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مکرم سید کمال یوسف صاحب اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب صدر عمومی ربوہ تشریف لائے اور خطاب فرمانے کے بعد خدام کے خیموں کا معائنہ فرمایا۔ اس ریلی میں مختلف علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے۔ نمائش میں خدام و اطفال نے حصہ لیا۔

مورخہ ۹ رمئی کو بعد از نماز مغرب اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم مرزا محمد دین صاحب ناز مہتمم مقامی نے اپنے خطاب سے نوازا اور مجلس کی کارگردگی کی تعریف کی۔ اس کے بعد محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے انعامات تقسیم کئے اور اپنے پُر اثر خطاب سے نوازا اور دعا کے ساتھ یہ ریلی اختتام کو پہنچی۔

(زعیم دارالعلوم وسطی ربوہ)

سادہ زندگی اور انصاراللہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کو کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔"

اپنی عمر کے اعتبار سے انصار بھائی مکلّف ہیں کہ وہ اپنے ماحول میں دوسروں کے لئے نمونہ بنیں اس طرح وہ اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ کے مطابق دوہرے ثواب کے حقدار ہوتے ہیں۔

(قائد تحریکِ جدید مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

(۱) میری بیٹی عزیزہ بشریٰ فاطمہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے اب بخار کا زور تو ٹوٹ چکا ہے لیکن وقتاً فوقتاً دوبارہ ہو جاتا ہے۔ عزیزہ کچھ دن سے فضلِ عمر ہسپتال میں بغرضِ علاج داخل ہے۔ احباب کرام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ عزیزہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔ (میر ظفر اقبال احمد دارالبرکات ربوہ)

(۲) میرے لڑکے عزیزم منیر احمد قائد خدام الاحمدیہ جوہر آباد کا ۲۳ اپریل کو فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں اپنڈیکس کا اپریشن ہوا جو بفضل تعالیٰ کامیاب رہا۔ تمام احباب سے عزیز کی مکمل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (بشیر احمد محکمہ واپڈا جوہر آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴۵)

مکرم کرنل جی ایم اقبال صاحب لاہور بذریعہ O.M.O ربوہ ۳۵٫۰۰ روپے
〃 طارق جاوید صاحب 〃 〃 〃 ۳۰٫۰۰ 〃
〃 منصور اے آف کینیڈا 〃 〃 〃 ۱۰۰۰٫۰۰ 〃
〃 میاں احمد منصور صاحب تحصیلدار میانوالی ۳۰٫۰۰ 〃
〃 صوبیدار مختار احمد صاحب بیرو چک ضلع سیالکوٹ ۱۰٫۰۰ 〃
〃 محمد حسین صاحب محمد آباد اسٹیٹ ٹاہلی ضلع تھرپارکر ۲۳۵٫۰۰ 〃
〃 چک ۱۶۶ مرار ضلع بہاولنگر بذریعہ ناظر بیت المال آمد ۲۰٫۰۰ 〃
〃 سیکرٹری دارالصدر غربی ربوہ ۳۶٫۰۰ 〃
مکرمہ لیلی بیگم صاحبہ فیکٹری ایریا ربوہ ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم تسنیم شفیع صاحب سیالکوٹ ۵۰٫۰۰ 〃
〃 خالد حسن صاحب 〃 ۲۰٫۰۰ 〃
〃 مستری اللہ دتا صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ ۱۲۳٫۰۰ 〃
〃 چوہدری برکت علی صاحب مراڑہ سیالکوٹ ۱۰۰٫۰۰ 〃
〃 فضل الرحمن صاحب جماعت کوہاٹ ۱۱۵٫۰۰ 〃
〃 مستری اللہ رکھا صاحب گھوڑہلی جھنڈیر شیخوپورہ ۲۰٫۰۰ 〃
〃 چوہدری ضیاء اللہ صاحب چک 9/ پنیار ضلع سرگودھا ۲۰٫۰۰ 〃
〃 دفتر لجنہ مرکزیہ ربوہ ۱۰۰٫۰۰ 〃
〃 چوہدری افتخار احمد ونیس صاحب چک ۲۳ اوکاڑہ ۲۰۰٫۰۰ 〃
〃 〃 فیض احمد صاحب 22/6-R ضلع ساہیوال ۱۵٫۰۰ 〃
〃 سید علی احمد طارق صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور ۲۶۰٫۰۰ 〃
〃 سعید احمد صاحب اٹک شہر ۳۰٫۰۰ 〃
مکرمہ سیدہ نفیسہ دختر سید احمد علی صاحب بذریعہ دفتر P.S ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم حمید اللہ خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۸۰٫۰۰ 〃
〃 محمد عبداللہ صاحب ڈنڈ پور رکھڑ ولیاں سیالکوٹ ۱۰٫۰۰ 〃
〃 میاں اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ پوسٹماسٹر راولپنڈی ۱۰٫۰۰ 〃
〃 چوہدری محمد شفیع صاحب جھنگ صدر ۱۰٫۰۰ 〃
〃 کاشف منصور صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرمہ ہمشیرہ میاں الطاف احمد صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم شیخ عبدالمالک صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 حنیف احمد صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 سلیم احمد ابن رفیق احمد صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 چوہدری ذوالفقار احمد ناصر صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 احسان احمد صاحب چندر کے منگولے ۱۰٫۰۰ 〃
〃 رانا رشید احمد صاحب ڈھاکے ضلع شیخوپورہ ۵۰٫۰۰ 〃
مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ پیپر مل پارسدہ ۱۰٫۰۰ 〃
〃 امۃ اللہ ثانی صاحبہ 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم محمد یار صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقامی ۱۰٫۰۰ 〃
〃 محمد صدیق ملغی صاحب نصیرہ ضلع گجرات ۱۳٫۶۰ 〃
〃 〃 〃 〃 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 ڈاکٹر غیور احمد صاحب مظفر گڑھ ۱۰٫۰۰ 〃
〃 منور احمد صاحب 〃 ۳۰٫۰۰ 〃
مکرمہ زہرہ صاحبہ 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم ملک سلطان رشید صاحب کوٹ فتح خاں اٹک ۱۴٫۰۰ 〃
مکرمہ فرزانہ شاہ صاحبہ گلگت ۲۰٫۰۰ 〃
مکرم قریشی محمد جمیل صاحب سکھیکی منڈی گوجرانوالہ ۱۰٫۰۰ 〃

مکرم عبدالرشید کھوکھر صاحب گوجرانوالہ شہر ۱۰٫۰۰ روپے
〃 منور احمد چوہان صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرمہ اہلیہ محمود صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم ملک محمود احمد صاحب منتجاب والدہ مرحومہ صاحبہ گوجرانوالہ شہر ۲۵٫۰۰ 〃
〃 〃 〃 〃 گوجرانوالہ شہر ۱۰٫۰۰ 〃
〃 چوہدری محمد دین صاحب 〃 ۱۰۰٫۰۰ 〃
〃 محمد ابراہیم صاحب رحیم یار خان ۲۵٫۰۰ 〃
〃 غلام رسول / غلام مصطفیٰ چوک میگی ضلع ساہیوال ۵۰٫۰۰ 〃
〃 اللہ بخش صاحب چک منگلہ ضلع سرگودھا ۱۰٫۰۰ 〃
〃 محمد بشیر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر ۱۰۰٫۰۰ 〃
مکرمہ عزیزہ نصرت جہاں بیگم بنت ثاقب نوید رانی صاحب ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم مولوی محمد سعید صاحب لنگ ضلع گجرات ۱۰٫۰۰ 〃
〃 ملک عبدالرب صاحب گولبازار ربوہ ۱۰٫۰۰ 〃
〃 سید منور احمد زیدی صاحب پشاور ۱۰٫۰۰ 〃
مکرمہ بیگم میجر عبدالحفیظ خلیفہ 〃 ۲۰٫۰۰ 〃
〃 مریم خواجہ بنت ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب پشاور ۱۰٫۰۰ 〃
〃 شمیم شریف لیکچرار 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم محمود احمد سرور گنج صاحب مرحوم پشاور صدر ۱۰٫۰۰ 〃
〃 عبداللہ خان صاحب ٹھیکیدار 〃 ۱۲۰٫۰۰ 〃
〃 چوہدری لطف الرحمن صاحب 〃 ۲۳٫۰۰ 〃
〃 میر تسنیم احمد صاحب 〃 ۲۰٫۰۰ 〃
مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 تاج بیگم صاحبہ 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم عبدالحمید صاحب مسجد فضل فیصل آباد ۵۰٫۰۰ 〃
مکرمہ سعدیہ تحسین بنت شیخ محمد احمد صاحب فیصل آباد ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم بلال داؤد، ثاقب داؤد صاحبان 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرمہ زاہدہ پرویز صاحبہ 〃 ۳۰٫۰۰ 〃
〃 امۃ المتین صاحبہ 〃 ۳۰٫۰۰ 〃
مکرم عبدالرحمن صاحب کشمیری 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 طارق زیدی بیگم مریم زیدی صاحبہ 〃 ۲۵٫۰۰ 〃
〃 سعدیہ طاہر شاہد فرحت منصور 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 〃 〃 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 محمد رفیع والدین کیپٹن محمد شفیع صاحب 〃 ۱۵٫۰۰ 〃
〃 ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 شیخ محمود احمد صاحب 〃 ۲۰٫۰۰ 〃
مکرمہ والدہ طاہر احمد صاحب 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرم عبدالکریم صاحب جناح کالونی 〃 ۴۰٫۰۰ 〃
〃 اعجاز احمد چوہدری صاحب 〃 〃 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 عبدالرحیم صاحب 〃 〃 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
〃 شاہد پرویز صاحب 〃 〃 〃 ۱۰٫۰۰ 〃
مکرمہ بشریٰ اہلیہ سمیع اللہ صاحب 〃 〃 ۲۰٫۰۰ 〃
〃 کریم بی بی بیوہ شیخ محمد عبداللہ صاحب 〃 〃 ۵۰٫۰۰ 〃

(باقی)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری چھوٹی بہن عزیزہ شگفتہ نواز سلمہا اللہ نے کلاس پنجم کے امتحان میں جڑانوالہ سنٹر میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ دین اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(کوثر ناہید بنت ڈاکٹر مکرم محمد نواز صاحب چک نمبر ۵۶۳ گ ب ضلع فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوبلی فنڈ کے ساتویں مرحلہ کے آغاز پر

— (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پیغام بقیہ صفحہ اوّل) —

۵۔ ادائیگی حقوق طلباء کے نظام کا اجراء

یہ وہ شیریں پھل ہیں جو ہمیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذریعہ حاصل ہوئے ہیں اور ان میں دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے۔

اس منصوبہ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میں اپنے تمام عزیز بھائیوں اور بہنوں کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں رہتے ہوں توجہ دلاتا ہوں کہ آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیجئے اور غلبۂ دینِ خاتم الانبیاء کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیئے۔ اپنے وعدوں کو مرحلہ وار سو فیصدی سے زیادہ پورا کیجئے۔ اور جو اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے۔ یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے۔ وہ اب اس میں شامل ہو جائیں اور وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کر دیجئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

والسّلام

خاکسار:۔ (دستخط) مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

احمدی والدین ایک وعدہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

"احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

امتحان اور انٹرویو کا التواء

اخبار الفضل مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۸۰ء کے مطابق امتحان کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ مورخہ ۲۱/۵/۸۰ کو ہونا تھا بعض وجوہات کی بناء پر امتحان اور انٹرویو کی تاریخیں ملتوی کی جاتی ہیں۔ بعد میں انشاء اللہ بذریعہ اعلان الفضل اطلاع دی جائے گی۔

ناظر دیوان و صدر کمیشن
امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

— (اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اوّل) —

پسلیوں اور دانتوں پر شدید چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت سے اس کی کامل صحت یابی کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کی گرنے کی وجہ سے پسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ پہلے کی نسبت کافی آرام ہے۔ میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کامل عطا فرمائے۔ اور خیریت سے واپس وطن لوٹائے۔ عبداللہ گیانی۔ میامی امریکہ

۔• عزیزم حافظ برہان محمد خان متعلم جامعہ احمدیہ درجہ ثالثہ کو جنوری ۱۹۸۰ء سے ٹانگ میں تکلیف ہے اور یہ تکلیف شدت اختیار کر گئی ہے۔ عزیز کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز عزیز کی والدہ صاحبہ کی صحت بہت گر گئی ہے۔ ان کی صحت کامل اور درازیٔ عمر کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔
خاکسار رفیع محمد خان

۔• میرے برادر حقیقی مکرم سید شاہ محمد صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا ہرنیا اور دل کی بیماری سے بیمار ہیں۔ پچھلے دنوں دل کا دورہ پڑ چکا ہے۔ احباب کرام دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ برادرم موصوف کو صحت کامل عطا کرے۔ آمین
سید احمد زمان شاہ صدر جماعت احمدیہ داتا براستہ ایبٹ آباد

۔• نائیجیریا سے ہمارے مشن انچارج مکرم محمد اجمل صاحب شاہد نے یہ اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے جنرل سیکرٹری مکرم احمد رفاعی اڈولیسے صاحب جو جماعت کے ایک پرانے مخلص خادم ہیں کچھ عرصہ سے دمہ کی قسم کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ گزشتہ دنوں سے ان کی یہ بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نائب وکیل التبشیر ربوہ)

۔• احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ آئندہ سے احمدیہ مشن لوساکا۔ زیمبیا کا پوسٹل ایڈریس حسب ذیل ہوگا۔

"پورٹ بکس ۳۲۳۴۵
لوساکا۔ زیمبیا"

---

۲۷ مئی —— یوم خلافت

خلافت احمدیہ کا قیام ۲۷ مئی) ہجرت کو عمل میں آیا تھا۔ تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی ۲۷ مئی کو یوم خلافت کے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں احباب جماعت کو خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے۔ بعد ازاں اس بارے میں مفصل رپورٹ نظارت کو بھجوائی جائے۔
(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری فیاض احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی کے مثانہ کا اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

عبدالرشید سماٹری۔ معتمد مقامی
مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی

موسم گرما کی کیورز
EPISTAXIS CURE — نکسیر کیور
EYES CURE — سوزشِ چشم کیور
JAUNDICE CURE — یرقان کیور
PILES CURE — بواسیر کیور
SKIN CURE — جلدی امراض کی کیور
SPERMATORRHEA CUR — سپرمیٹوریا کیور
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجیسم ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴